(سید محمد یونس بخاری)
۱۴ ستمبر ۱۹۹۹ء، دفتر احرار لاہور

نعت

ہو گئی حد سے سوا الفت رسول اللہ کی
ہے فزوں تر ہر گھڑی رحمت رسول اللہ کی

دیکھ لو یہ ہے دعائے صبحگاہی کا اثر
ہو گئی وردِ زباں مدحت رسول اللہ کی

رحمت اللعالمیں کے سایۂ شفقت میں ہے
خائب و خاسر نہیں امت رسول اللہ کی

بے سبب ہرگز نہیں قلبِ حزیں کی دھڑکنیں
روز و شب تڑپائے ہے فرقت رسول اللہ کی

کون کر سکتا ہے انکے نقشِ پا کی ہمسری
پر کیف ہے، پر نور ہے سیرت رسول اللہ کی

کجکلا ہوں کی نہ کر پایا کبھی بھی اقتدا
میرا وقرِ بندگی سنّت رسول اللہ کی

سب زمانے ہیچ ہیں یونس مگر میرے لئے
ہے افتخارِ زندگی نسبت رسول اللہ کی

○

بابر فاروق راشد

نعت رسول مقبول

ختم ہے تجھ پر رسالت اے رسول عربی
فرض ہے تیری اطاعت اے رسول عربی

جب نہ ہو گا کوئی پرسانِ حال محشر میں
کام آئے گی تجھ سے نسبت اے رسولِ عربی

ہر کسی نے دی ہے از آدم تا عیسیٰ
تیرے آنے کی بشارت اے رسول عربی

خود خدا بھی تیری توصیف میں ہے مدح سرا
"ورفعنا" میں ہے تیری رفعت اے رسول عربی

وہ کسی خاص علاقے تک محدود نہیں
تیری شفقت تیری رحمت اے رسول عربی

خود کلیم بھی جس میں تمنا کریں آنے کی
سب سے بہتر تیری امت اے رسول عربی

ہے فقط اتنی ہی میری متاعِ حیات
تیری توصیف تیری مدحت اے رسولِ عربی

دے گئی دنیا میں ان(۱) کو نویدِ فردوس
تیری مجلس، تیری صحبت اے رسول عربی

ہم پہ اللہ کا ہے احسانِ عظیم
تیری آمد تیری بعثت اے رسولِ عربی

ہے زمانے کو ہر سمت سے گھیرے ہوئے
تیرے پیغام کی وسعت اے رسول عربی

اپنی بخشش کے لئے کرتا ہے ہر دم راشد
تیری تعریف تیری مدحت اے رسول عربی

(۱) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم